PROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA

Phone No. 091-9210489-(Ext:) 1267
Fax No. 091-9210258

Session 17th
Notice No. 1693
Received Dated 12 / 04 /2021
Admitted Dated 12 / 4 /2021
Department **Establishment**

توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 1693

منجانب: حُمیرا خاتون رُکن صوبائی اسمبلی

میں وزیر برائے محکمہ عملہ کی توجہ ایک اہم مسلے کی طرف مبذول کرانا چاہتی ہوں وہ یہ کہ رُخسانہ جاوید پروفیسر جناح کالج برائے خواتین یونیورسٹی آف پشاور سے گریڈ 21 میں سال 2015 -2-01 کو ملازمت سے ریٹائرڈ ہونے کے بعد ممبر پبلک سروس کمیشن تعینات ہوئی۔ یونیورسٹی ریکارڈ کے مطابق ان کی تاریخ پیدائش 1955-2-2 تھی اور پبلک سروس کمیشن کے ممبر کی حیثیت سے خدمات کے بعد انہیں رولز کے مطابق سال 2020 -2-1 کو ریٹائرڈ ہونا تھی لیکن اس دوران انہوں نے اپنی شناختی کارڈ میں عمر 1955-2-2 سے تبدیل کر کے 1956-2-2 کر دی ہے تاکہ گزشتہ 11 ماہ سے بطور ممبر پبلک سروس کمیشن اپنی غیر قانونی تعیناتی کے دوران استعمال کئے گئے اختیارات اور حاصل کردہ مراعات کو قانونی جواز فراہم کر سکے۔ یہ ایک انتہائی اہم اور حساس معاملہ ہے لہٰذا حکومت اس حوالے سے اصل صورتحال سے ایوان کو آگاہ کیا جائے اور بحیثیت ممبر پبلک سروس کمیشن ریٹائرڈ پروفیسر رُخسانہ جاوید کا ماورائے قانون تقرری اختیارات کے استعمال اور مراعات کے حصول کا فوری نوٹس لیا جائے۔

LIST OF ADMITTED CALL ATTENTION NOTICES

Session 17th
Notice No. 1694
Received Dated 12/ 04 /2021
Admitted Dated 12 / 04 /2021
Department **Home**

توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 1694

منجانب: فیصل زیب رُکن صوبائی اسمبلی

میں وزیر برائے محکمہ داخلہ کی توجہ ایک اہم مسلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ گزشتہ روز شانگلہ کے 16 کوئلہ کان مزدور جو کہ 2011 میں کالا خیل کوئلہ کان سے اغواء کئے گئے تھے جسکی لاشیں گیارہ سال بعد 9 اپریل 2021 کو درہ آدم خیل کے دور افتادہ علاقے کالا خیل سے اجتماعی قبر کے صورت میں ملی ہیں۔ یہ حکومتی بے حسی کی بے انتہاء ہے کہ 11 سال بعد نہ تو صوبائی حکومت اور نہ انتظامیہ نے اس مسلے کو سنجیدہ لیا اب چونکہ ہمارے مزدوروں کی ہڈیاں شاپنگ بیگز میں شانگلہ پہنچ گئی ہے اور ان کے پیاروں نے انہیں سپرد خاک کر دیا ہے اب ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبائی حکومت فوری طور پر جے آئی ٹی بنا کر اس واقعے کے شفاف تحقیقات کریں اور کالا خیل لواحقین کو بلوچستان اور پنجاب طرز پر شہداء پیکج دے بشمول شہداء لواحقین کو سرکاری ملازمتیں اور یتیم رہ جانے والے بچوں کی تعلیمی اخراجات حکومت برداشت کرنے کا اعلان کریں۔